حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

ریت کے ٹیلوں پر کاشت، بذریعہ

ڈرپ آبپاشی

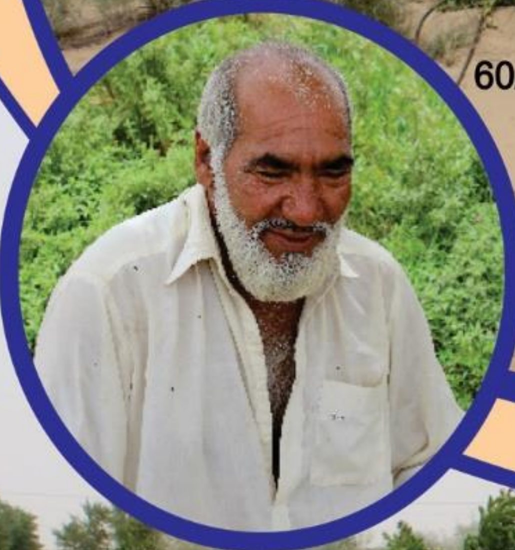

محمد اسلم، چک نمبر 60/DB
یزمان ضلع بہاولنگر

فوائد

- 50 فیصد تک پانی کی بچت
- 45 فیصد تک کھاد کی بچت
- 35 فیصد تک پیداواری اخراجات میں کمی
- 100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
- فصل کا جلد پکنا
- پیداوار کے معیار میں بہتری
- کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
- غیر ہموار زمینوں کیلئے موزوں ترین

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور
ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

PIPIP

پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ

انسان کو جن بہت سی وجوہات کی بنا پر اشرف المخلوقات کہا جاتا ہے، اُن میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سمجھ بوجھ عطا کی ہے۔ انسانی تاریخ میں جتنی بھی ترقی ہوئی ہے، اس کی وجہ انسان کی تخلیقی سوچ اور کچھ نیا کرنے کی لگن ہے، جس نے بہت سی ناممکنات کو ممکن بنا دیا ہے۔ ایسا ہی ایک شاہکار بہاولپور کی تحصیل یزمان کے صحرا 60/DB میں دیکھا جا سکتا ہے۔ جہاں کے رہائشی چوھدری محمد اسلم نے محکمہ اصلاحِ آبپاشی کی مدد سے چولستان کے صحرا میں مالٹے کے باغ کی بنیاد رکھی۔ یہ علاقہ جہاں آس پاس ناہموار اور بنجر زمینوں میں صرف جنگلی جھاڑیاں ہیں، وہاں مالٹے کا یہ باغیچہ دور سے سراب ہی لگتا ہے، تاہم قریب جانے پر یہ سرسبز حقیقت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

اس علاقے کے باسیوں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ ایسی زمینوں پر کچھ اگایا بھی جاسکتا ہے، کیونکہ ان ریت کے ٹیلوں پر پانی کا واحد ذریعہ بارانِ رحمت ہے، جو کہ وہاں نہ ہونے کے برابر ہے مگر اصلاحِ آبپاشی کے عملہ نے ڈرپ آبپاشی کی مدد سے اس خواب کو حقیقت میں بدل دیا کیونکہ اس طریقہ آبپاشی سے غیر ہموار زمینوں پر منافع بخش کاشت کاری کی جاسکتی ہے۔

چوھدری محمد اسلم جدی پشتی کاشتکار ہیں اور تقریباً 2 مربعے اراضی کے مالک ہیں جس میں تقریباً 22 ایکڑ ریت کے ٹیلوں پر مشتمل ہے اور اُسے لفٹ اریگیشن کے ذریعے بھی پانی لگانا ناممکن تھا۔ اسی دوران اصلاحِ آبپاشی کے مقامی عملے نے اُن سے رابطہ کیا اور ڈرپ سسٹم لگانے کا مشورہ دیا، پہلے تو اسلم صاحب نے صاف انکار کر دیا لیکن عملے کے اسرار پر انہوں نے اپنے قریب ہی بابا امان کا 15 ایکڑ پر ڈرپ کے ذریعے لگے مالٹے کے باغ کو دیکھا تو بات ان کی سمجھ میں آ گئی کہ اگر انہیں غیر آباد زمین کو آباد کرنا ہے، تو پھر ڈرپ آبپاشی طریقہ اپنانا ہی پڑے گا۔ لہٰذا چوھدری صاحب نے ڈرپ آبپاشی کے ذریعے اپنے غیر آباد رقبے پر ڈرپ نظام آبپاشی کے ذریعے مالٹے کی کاشت شروع کی۔

تاحدِ نگاہ پھیلے صحرائی ٹیلوں کے درمیان لگے یہ پودے مستقبل کے نخلستان کی پیشین گوئی کرتے ہیں اور ہر گزرنے والے کو رکنے اور ایک لمحہ کیلئے سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں کہ یہ کون سی ٹیکنالوجی ہے جس سے یہ صحرائی ٹیلے آباد ہو گئے ہیں۔

چوہدری اسلم کا یہ باغ ابھی ایک سال کا ہے، پودوں کی نشوونما بہت شاندار ہے اور ہر قسم کی بیماری سے پاک ہیں، وہ اپنے باغ کی بہترین نشوونما اور خاصے کم پیداواری اخراجات (پانی، کھاد) سے بہت خوش ہیں۔ ایک تجربہ کار کاشتکار ہوتے ہوئے اسلم صاحب باغ دیکھنے کیلئے ہر آنے والے کو یہ

بتاتے ہیں کہ ڈرپ آبپاشی بارانی رقبوں اور ایسے صحرائی ٹیلوں کیلئے آبِ حیات فراہم کرتا ہے، جہاں پانی کی شدید کمی ہو اور عام طریقے سے آبپاشی ناممکن ہو۔ علاوہ ازیں سونے پہ سہاگہ یہ ہے ڈرپ سسٹم، کم پانی سے ٹیلوں، ٹبوں پر کاشتکاری کو ممکن تو بناتا ہی ہے بلکہ کم زرعی مداخل کے استعمال سے بہترین پیداواری نتائج بھی سامنے آتے ہیں۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ اس طریقہ ہائے آبپاشی کے بارے میں لوگوں میں زیادہ سے زیادہ شعور اجاگر کیا جائے تاکہ وہ روایتی طریقہ چھوڑ کر اس طریقے پر منتقل ہوں، جس سے نہ صرف ان کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ پیداواری اخراجات میں کمی کے ساتھ ساتھ معیارِ زندگی بھی بہتر ہوگا۔

ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com